کے فضل وکرم سے مسلمانوں نے جو قدم ان کے خلاف اٹھائے کہ ان کے قدم لڑکھڑا گئے اور ان کے سربراہ کو مرنے کے بعد دوگز زمین بھی ملنا مشکل ہوگئی اور اسکو دور دراز جاکر دفنانا پڑا۔

ہمارے دلوں میں پاکستانی صدر جناب محمد ایوب خان صاحب کی بے پناہ محبت ہے۔ صدر صاحب جب ماہانہ تقریر فرماتے ہیں تو سب سے پہلے بسم اللہ کہتے ہیں اور تقریر کے دوران لفظ انشاء اللہ کا استعمال کرتے ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ ان کے دل میں اسلام کی وقعت، محبت وجذبہ موجود ہے۔ لیکن ان کی سلطنت میں ڈاکٹر صاحب ایسی بے دینی کی باتیں علی الاعلان پیش کرتے ہیں تو نہایت قلق وافسوس ہوتا ہے۔

میں اس خط کے آخر میں پاکستانی مسلمانوں سے اپیل کرتا ہوں کہ اگر آپ کے اندر ذرہ برابر بھی ایمانی حرارت ہے تو ڈاکٹر صاحب کی ان باتوں کے خلاف سخت احتجاج کریں۔ اور حکومت سے وعدہ لیں کہ آئندہ کوئی ذمہ دار یا غیر ذمہ دار شخص ایسی بے دینی کی باتیں پیش نہیں کرے گا۔ اگر خدانخواستہ قدرت ہونے کے باوجود آپ نے کوئی ٹھوس قدم نہ اٹھایا تو اللہ رب العزت جو ہر چیز پر قادر ہے تمام پاکستان والوں کو ایسے فتنہ میں ڈال دیں گے کہ آپ حواس باختہ ہو جائیں گے اور کسی طرف سے آپکی مدد نہ کی جاسکے گی۔ بروایت حضرت ابوہریرہؓ رسولؐ خدا نے ارشاد فرمایا کہ اندھیری رات کے ٹکڑوں کیطرح آنیوالے فتنوں سے پہلے نیک عمل کرنے میں جلدی کرو، کیونکہ اس زمانہ میں انسان صبح کو مومن ہوگا تو شام کو کافر ہوگا اور شام کو مومن ہوگا تو صبح کو کافر ہوگا۔ اور ذراسی دنیا کے بدلہ دین کو بیچ دے گا۔ اللھم احفظنا۔

(مولانا عبد اللہ رنگونی۔ سورتی جامع مسجد رنگون برما)

فضلین کا موازنہ میں اس زمانہ کے ابوالفضل اور اس زمانہ کے ابوالفضل کے عنوان سے ایک مضمون مرتب کرکے آئندہ ڈھاکہ میں منعقد ہونے والے اپنی جمعیۃ کے سالانہ اجلاس میں پیش کرنا چاہتا ہوں تاکہ اراکین جمعیۃ فضلین میں موازنہ کرسکیں۔ نیز اس زمانہ کی فضلی تحریک کی روک تھام کے لئے کوئی عملی قدم اٹھاسکیں مگر افسوس کہ ہمارے پاس کوئی سامان نہیں ہے۔

اس زمانہ کے ابوالفضل کے حالات حیات اور کارنامے کتابوں میں موجود ہیں۔ مگر ہم مشکل میں پھنس گئے۔ اس زمانہ کے ابوالفضل کو لیکر۔ اس بارہ میں معلومات کی فراہمی کے سلسلہ میں اگر کوئی امداد کرسکیں تو امید ہے کہ خدمت دین کے پیش نظر اس میں دریغ نہ فرماویں گے۔

(محمد عزیز الرحمان ناظم جمعیۃ علمائے اہل سنت والجماعۃ ۵۶/۱ ریبے پیاری داس روڈ ڈھاکہ)